45016 ـ والد اور بھائی کا مال چوری کرنے کے بعد ندامت کا اظہار

سوال

جب میں جوانی کی عمر میں تھا تو اپنے والد اور بڑے بھائی کی لا علمی میں پیسے لیتا رہا، اب میں اپنے کیے پر نادم ہوں، اور میرا سوال ہے کہ میں کیا کروں؟ آیا انہیں پیسے واپس کروں، یہ علم میں رہے کہ مجھے علم نہیں کہ میں نے کتنی رقم لی تھی ؟

پسندیدہ جواب

الحمد للہ.

آپ نے جو کچھ کیا وہ چوری کے زمرہ میں آتا ہے، اور آپ اپنے کیے پر نادم بھی ہیں، اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" ندامت توبہ ہی ہے"

مسند احمد حدیث نمبر (3558) سنن ابن ماجۃ حدیث نمبر (4252)، علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجۃ میں اسے صحیح قرار دیا ہے.

اور مراد یہ ہے کہ ندامت توبہ کا سب سے عظیم رکن ہے.

اللہ کا شکر ہے جس نے آپ کو توبہ کرنے کی توفیق دی، اور آپ کی توبہ میں یہ بھی شامل ہے کہ حقداروں کے حقوق واپس کریں، یا پھر ان سے معافی اور عفو درگزر طلب کریں.

لہذا آپ کو چاہیے کہ آپ نے جتنی رقم لی ہے اس کی تحدید کرنے کی کوشش کرتے ہوئے اسے اپنے والد اور بھائی کو واپس کر دیں.

اس میں یہ شرط نہیں کہ آپ اپنے والد اور بھائی کو بتائیں کہ یہ مال اس نے چوری کیا تھا، بلکہ حقداروں کو ان کے حقوق واپس کرنا ہیں، چاہے وہ جس بھی طریقہ سے واپس کیے جائیں.

مزید تفصیل کے لیے سوال نمبر (31234) اور (40157) کے جوابات کا ضرور مطالعہ کریں.

اور اگر آپ انہیں حقیقت حال کا بتانا چاہیں اور ان سے عفو و درگزر طلب کریں تو ان شاء اللہ اس سے آپ کو کوئی

نقصان نہیں ہوگا، خاص کر آپ نے یہ کام جوانی کی حالت میں کیا اور اللہ تعالی نے آپ کو ایسے کام سے توبہ کرنے کی توفیق سے نوازا.

اور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے:

" گناہ سے توبہ کرنے والا شخص ایسے ہی ہے جیسے کسی کا گناہ ہی نہ ہو"

سنن ابن ماجۃ حدیث نمبر (4250).

علامہ البانی رحمہ اللہ تعالی نے صحیح ابن ماجۃ میں حسن قرار دیا ہے.

آپ کو چاہیے کہ ایسا کرنے میں جلدی کریں، کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایك روز اپنے صحابہ کرام کو فرمایا:

" کیا تمہیں معلوم ہے کہ مفلس اور قلاش کون ہے؟

تو صحابہ کرام نے عرض کیا:

ہم میں مفلس اور قلاش وہ ہے جس کے پاس درہم ودینار اور مال و متاع نہ ہو.

تو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

میری امت میں سے مفلس اور قلاش وہ ہے، جو روز قیامت نماز، روزہ اور زکاۃ کے ساتھ آئے گا، اور اس حالت میں آئے گا کہ اس نے اس کو گالی دی اور اس پر بہتان لگایا، اور اس کا مال ہڑپ کیا، اور اس کا خون بہایا، اور اس کو مارا اور زدکوب کیا، تو اس (مظلوم کو) اس شخص کی نیکیوں میں سے دیا جائے گا، اور اس کو بھی اس کی نیکیوں میں سے دیا جائیگا، اور اگر اس (ظالم) کی نیکیاں اس کے ذمہ ظلم کی ادائیگی سے قبل ختم ہو گئیں تو ان (مظلوموں) کے گناہ لے کر اس (ظالم) پر ڈال دیے جائیں گے، اور پھر اسے آگ میں پھینك دیا جائے گا"

صحیح مسلم حدیث نمبر (2581).

اللہ تعالی سے ہماری دعا ہے کہ وہ آپ کی توبہ قبول فرمائے، اور آپ کو اچھے قول و عمل کی توفیق عطا فرمائے.

واللہ اعلم .